السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محرم کےلیےچھتری استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ نیز: بیلٹ باندھنے کے بارے میں کیا حکم ہے جب کہ یہ معلوم ہے کہ اس پر سلائی لگی ہوئی ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورج کی گرمی سے بچنے کےلیے سر پر چھتری استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہ مرد کےلیے سر ڈھانپنے کی ممانعت میں داخل نہیں ہے کیونکہ اس سے مقصود سر کو ڈھانپنا نہیں ہوتا بلکہ اس سے مقصود دھوپ اور گرمی سے بچنے کےلیے سایہ کرنا ہوتا ہے۔ صحیح مسلم میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما تھے، ان میں سے ایک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناقہ کی مہار کو پکڑا ہوا تھا اور دوسرے ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ دوسرے نے دھوپ سے بچانے کےلیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر نے گرمی سے بچانے کےلیے آپ کے اوپر کپڑا اٹھایا ہوا تھا حتیٰ کہ آپ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔[1] مبارک پر کپڑا اٹھایا ہوا تھا۔ یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کھولنے سے قبل حالت احرام میں اس کپڑے کو سایہ حاصل کرنے کےلیے استعمال کیا تھا۔

ازار پر بیلٹ باندھنے میں بھی کوئی حرج نہیں اور سائل نے جو یہ کہا ہے: ''جب کہ یہ معلوم ہے کہ اس پر سلائی کی گئی ہوتی ہے۔'' تو یہ بات بعض عوام کی اس غلط فہمی پر مبنی ہے کہ علماء نے جو یہ کہا ہے کہ محرم کےلیے سلا ہوا کپڑا حرام ہے، بزعم ان کے اس سے مراد ہر وہ چیز ہے جس میں سلائی کا عمل ہوا ہو، حالانکہ ایسا نہیں ہے بلکہ اس سے مراد وہ سلا ہوا کپڑا ہے جو عضو کے برابر تیار کیا گیا ہو اور اسے وہ معمول کے انداز میں پہنے جیسے قمیض شلوار پہنی جاتی ہے۔ اہل علم کے اس قول سے مراد ہر وہ چیز نہیں ہے جس میں سلائی کا عمل ہوا ہو، لہٰذا اگر انسان احرام کےلیے پیوند لگی ہوئی چادریں استعمال کرے، تو اس میں کوئی حرج نہیں گو پیوندکاری کےلیے اس کپڑے کی سلائی کی گئی ہوتی ہے۔

---

[1] صحیح مسلم، الحج، باب استحباب رمی جمرة العقبة یوم النحر راکبا، حدیث: ۱۲۹۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ423

محدث فتویٰ